جلد ۶۳ — نمبر ۱

RAMPUR, STATE, GAZETTE.

بجلوس بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۷ر شعبان سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۶ر جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱	انتظام تعلیم درجہ مولوی فاضل	۱ و ۲
۲	تاکید [illegible] اراضی [illegible]	۲
۳	بابت ترتیب [illegible] شامل	۲
۴	[illegible] قطع [illegible] بغرض [illegible] کاشتکاری	۲ و ۳
۵	تقرر [illegible] عزیز خان [illegible]	۳
۶	رخصت [illegible]	۳
۷	توسیع [illegible] ملازمت مدرسہ [illegible]	۳
۸	[illegible]	۳
۹	[illegible] تحصیل [illegible]	۳
۱۰	رخصت سپرنٹنڈنٹ میونسپلٹی	۴
۱۱	نقشہ [illegible]	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
مورخہ ۱۷ر دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء

بموجب صراحت رپورٹ منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذ بغرض اجرا احکام واپس ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض

جناب عالی

مدرسہ عالیہ میں علاوہ تعلیم درس نظامی کے الہ آباد کے ڈپارٹمنٹل امتحانات عربی و فارسی کی شاخ بھی کھلی ہیں امتحانات شاخ عربی کے پروفیسر مولوی سید محمد داؤد صاحب ہیں جن کے متعلق عربی کے اعلیٰ امتحان مولوی فاضل کے طلبا کی تعلیم بھی ہے۔ مولوی سید محمد داؤد صاحب سرکاری دیگر خدمات پر بھی اب مامور ہو گئے ہیں۔ اور ان کو پڑھانے کی بالکل مہلت نہیں ملتی۔ چونکہ مدرسہ عالیہ کے دیگر اساتذہ کو بھی اپنے اپنے متعلقہ کام سے فرصت نہیں ہوتی۔ اس لئے طلبا مولوی فاضل کی تعلیم مدرسہ عالیہ میں امسال ملتوی ہو گئی۔ شہر کے دیگر علما سے طلبا پڑھتے پھرتے ہیں۔ باوجود اسکے ان کی تعلیم پوری نہیں ہوئی ہے۔ اس تعلیم پر اعتماد ہے کہ طلبا شریک امتحان ہو کر کامیاب ہو جائینگے۔ اس وجہ سے درجہ مولوی فاضل کے لئے کسی مستقل انتظام کی اشد ضرورت ہے۔ فدوی کی رائے میں یہ انتظام مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مولوی محمد داؤد صاحب بدستور پروفیسر رہیں اور جب کبھی دیگر خدمات سرکاری سے مولوی صاحب فارغ ہوں مدرسہ عالیہ میں کام کریں اور ایک مدرس معاون پروفیسر کے درجہ کے پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ پر بعہدہ ملازم رکھ لیا جائے۔ جو مولوی سید محمد داؤد صاحب کے دیگر خدمات سرکاری پر مامور رہنے کی حالت میں مستقل طور پر اس درجہ کے طلبا کو پڑھاتا رہے

... کا کام کرنیکی قابلیت ہو یا ہی معاون پروفیسر رکھا جائے ... جس درجہ کی دو سال کی خواندگی ہے۔ اور زیادہ ... معاون مدرس کی جگہ کے لئے ایسے شخص کی ضرورت ہے کہ جو علاوہ اعلےٰ قابلیت کے تجربہ کار بھی ہو۔ مولوی سید عبدالدائم ... مولوی ... مدرسہ عالیہ کے درس نظامی کے فارغ التحصیل اور مولوی فاضل اور منشی فاضل ... کے ایک مدرسہ میں مولوی فاضل کے طلبا کے پڑھانے پر مامور بھی رہ چکے ہیں ... جگہ کے لئے مناسب معلوم ہوتے ہیں۔ لہٰذا ... تنخواہ ... اسکول سے مدرسہ عالیہ میں معاون پروفیسر عربی کی جدید جگہ پر باضافہ ... روپیہ ماہوار مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اور ... اسکول میں بجائے سید عبدالدائم کے مولوی رشید الدین مولوی عالم پنجاب یونیورسٹی مدرس ... مولوی شاخ عربی ... تنخواہ ... ماہوار باضافہ دو روپیہ ماہوار مدرسہ عالیہ سے تبدیل کئے جائیں۔ اور بجائے مولوی رشید الدین کے مدرسہ عالیہ میں ... امانت حسین مولوی عالم ... کا بالفعل ... ماہوار تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ تقرر فرمایا جائے۔ لہٰذا عرضداشت ہذا بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہے۔

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی ... زیر تنخواہ دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
معروضہ ۱۷ دسمبر ۱۹۲۹ء

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ... دسمبر ۱۹۲۹ء
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ رسیدات کے ٹکٹ تراشے نہیں جاتے جس سے ٹکٹ چھڑائے جانیکا احتمال رہتا ہے۔ لہٰذا جملہ دفاتر میں ٹکٹ تراش کا انتظام رکھا جائے کہ جب ٹکٹ جہاں ہو فوراً تراش دیا جائے۔ ہر حساب میں فہرست کاغذات شامل کئے جائیگا حکم جاری ہوچکا ہے انہیں کاغذ کے ساتھ ٹکٹ کا بھی اندراج کیا جائے تاکہ معلوم ہوسکے کہ حساب میں اسقدر ٹکٹ رسیدات ہیں۔ دفاتر میں کاغذات لینے کے وقت ٹکٹ بھی چیک کرلئے جایا کریں۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل دارالانشا کو مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

واقع ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء

... یہ طریقہ جاری ہوگیا ہے کہ مسل میں کاغذات ایک کے اوپر ایک شامل ہوجاتے ہیں جس سے سلسلہ باقی نہیں رہتا اور مسل کے دیکھنے میں بڑی الجھن ہوتی ہے۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ ہر وقت جو کاغذ شامل ہو وہ آخر میں شامل کیا جایا کرے اور فہرست کاغذات سب کے اول ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل دارالانشا کو مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۲۰ دسمبر ۱۹۲۹ء

معروضہ پورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر در بارہ منظوری اضافہ دس روپیہ ماہوار بہ تنخواہ محمد علیخان نائب مہتمم خاص باغ مشاہرہ دار ... ماہوار بوجہ محنت و مستعدی و جفاکشی و دیرینہ ملازمت۔

حکم

محمد علیخان نائب مہتمم خاص باغ کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار اضافہ بموجب پورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب فینانس ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

کاشتکاروں کو صرف کاشتکاری کے لئے لکڑی کی ضرورت ہوتی ہے انکے لئے انکو تحصیل میں حصول اجازت قطع درختان کے لئے درخواست دینا ہوتی تھی اور اسکی کاروائی منظوری میں تاخیر ہوجاتی تھی نیز درخواست کی خبرگیری کی آمد و رفت میں کاشتکاروں کا حرج بھی ہوتا تھا اور خرچ بھی کرنا پڑتا تھا کاشتکاروں کی ضرورت و دشواری پر نظر کرکے اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے یہ حکم فرمایا کہ کاشتکاروں کو اپنے کھیتوں کے درخت بقدر ضرورت قطع کرنیکا اختیار فرمایا جو بذریعہ اعلان مجریہ ... مئی ۱۹۲۹ء مشتہر کیا گیا۔ اس رعایت کا مقصد ... کاشتکاروں کو کاشتکاری کے اغراض کے لئے درختان سے منفعت حاصل اور ہل بھاری ... گاڑی اور ... وغیرہ کی درستی کے لئے لکڑی کی فراہمی میں سہولت ہو لیکن کاشتکار ... فقط ... اور لکڑی فروخت کرکے نفع اٹھانے کے لئے ایک ہی کل درخت قطع کر ... رہے اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ آئندہ خود کاشتکاروں کی ضرورت کے لئے لکڑی نہ ... اور ہل بھاری وغیرہ کے لئے جب کاشتکاروں کو لکڑی کی ضرورت ہوگی تو بہرہ درختوں ... ہونگے اور پھر انکی دشواری میں مبتلا ہونگے جو اس اجازت ... قبل حصول لکڑی ... تکلیف ... آتی تھی۔ لہٰذا یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کاشتکاروں [illegible]

502

آیندہ سہولت کو ملحوظ رکھکر اسکا مناسب انتظام کر دیا جائے۔

(۱) چونکہ حکم عطائے اختیار قطع درختان بصورت اعلان جاری کیا گیا تھا۔ اور وہ مجمل تھا اسکے بعض مراتب کی توضیح کرنا ضروری ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہین۔

(الف) - ہر کاشتکار جو تین سال سے زائد کسی کھیت پر بحیثیت کاشتکاری قابض رہا ہو اُس کھیت کے درخت حسب اعلان مجریہ ۱۰ مئی ۱۹۲۹ء قطع کرنیکا مجاز ہوگا۔ تین سال کی مدت منقضی ہونے سے قبل اُسکو باختیار خود قطع درخت کا حق نہ ہوگا۔

(ب) ہر کاشتکار جو حسب اعلان مجریہ ۱۰ مئی ۱۹۲۹ء قطع درختان کا مجاز ہوگا وہ ایک سال کے اندر ایک یا بصورت خاص دو درخت سے زائد قطع کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

(ج) اگر کسی کھیت کے درختوں کی تعداد چار تک ہوگی تو بپابندی حکم مندرجہ ترف (ب) روبکار ہذا کاشتکار وہ چار درخت قطع کرسکیگا۔

(د) لیکن اگر کسی کھیت میں چار درخت سے زائد تعداد مین درخت ہونگے تو ایسے کھیت کے ایک درخت کو بھی بلا اجازت قطع کرنیکا کاشتکار مجاز نہ ہوگا۔

اگر کاشتکار اپنی کاشت کے نقصان کو رفع کرنے کے لئے اُن درختوں کو قطع کرانا چاہیگا تو اُسکو تحصیلدار کے پاس اُن درختوں کے قطع کرا دینے کی درخواست کرنا ہوگی اور تحصیلدار ایسی درخواست پیش ہونے پر اُن درختان کا تخمینہ کرا کر مع جلد کاغذات اجلاس ہذا مین بھیجدینگے اور بعد تحقیقات اجلاس ہذا سے اسکی نسبت حکم مناسب صادر کیا جائیگا۔

(ہ) چونکہ بنجر قابل زراعت مین جو درخت ہین وہ سرکاری ہین لہذا اگر بنجر کسی کاشتکار کو کاشت کے لئے دیا جائیگا تو کاشتکار کو کیوقت اُن درختان کے قطع کرنیکا حق نہ ہوگا اگر کسی بنجر کو مزروعہ کرانے کے لئے مستاجر یا مالگذار اسکے درخت قطع کرانا چاہین گے تو اُنکو حسب قاعدہ درخواست تحصیل مین پیش کرنا ہوگی۔

لہذا حکم ہو کہ

حسب صراحت بالا احکام جاری ہون۔ تحصیلدار صاحبان اس روبکار کے احکام بذریعہ گرداور قانونگویان و پٹواریان کافی طور پر اشاعت کرا دین۔ درج گزٹ بھی ہو۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

حکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۰ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثبتہ رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس درباره تقرر مسمی عبدالعزیز خان مڈل پاس بعہدہ مدرسی مدرسہ میران پور تحصیل سوار بشاہرہ ماہوار ابتدا از ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء تا آخر اپریل ۱۹۳۰ء

حکم

عبدالعزیز خان مڈل پاس کا تقرر ماہوار تنخواہ پر ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء سے امتحاناً آخر اپریل ۱۹۳۰ء تک کے لئے مدرسہ میران پور تحصیل سوار مین منظور کیا جاتا ہے۔ لہذا حکم ہے کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثبتہ رپورٹ انچارج سفرمینا مطبع بابتہ عطائے رخصت یکہفتہ من ابتدا ۱۸ دسمبر لغایتہ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء بوجہ ہونے زخم پاؤن۔

حکم

انچارج سفرمینا مطبع کی رخصت ایک ہفتہ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۹ء سے بوجہ زخم پاؤن مین مبتلا ہونے کے منظور ہو۔ دولہ خان خوشنویس ایام رخصت مین انچارج رہین گے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس بشیر خان مدرس مدرسہ امیر پور تحصیل ٹانڈہ کی ملازمت غیر مستقل مین ۳ جنوری ۱۹۳۰ء سے آخر اپریل ۱۹۳۰ء تک توسیع کی گئی۔ لہذا حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۳ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثبتہ رپورٹ کنٹرولر صاحب کارخانہ جات ذات خاص درباره اضافہ تنخواہ مسمی صفدر علیخان محرر اجلاس بوجہ حسن انجام دہی خدمت متعلقہ یکصد روپیہ ماہوار

حکم

دو روپیہ ماہوار اضافہ حسب تجویز کنٹرولر صاحب تنخواہ صفدر علیخان محرر مین منظور ہو۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ نومبر ۱۹۲۹ء

ہم نے دفتر قانونگوے تحصیل ٹانڈہ کا تفصیلی معائنہ کیا تو ظاہر ہوا کہ بہت سے رجسٹران کی پیشانیاں منظور شدہ اپنی خودرائی سے رجسٹرار قانونگوے نے تبدیل کر دین رجسٹران محال وموضع وہ سالہ و حالات دیہی مین کچھ کاغذات سادہ گنجائش اندراج نہ رہنے کیوجہ سے جلد توڑ کر ایزاد کیئے اور جلد بندی دوبارہ کرانے مین سلسلہ اندراج ہونیکا کا لحاظ نہ کیا جہان چاہا اوراق کو نتھی کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوگیا کہ کسی ورق کا صفحہ اول کسی موضع کے متعلق تھا تو دوسرا صفحہ ورق کسی دوسرے حصہ کا کسی دوسرے موضع کا اوس کے محاذ مین آگیا جس وجہ سے کل اندراجات ان رجسٹران کے ناقابل اطمینان اور بیکار ہوگئے اور جس درمیان مین جو کاغذ تھے اُن سے بنایا گیا ہو وہ بنا ر فاسد علی الفاسد کا مصداق بنگیا۔ رجسٹر معافی غیر مشروط مین اپنی خودرائی سے معافی مشروط ایزاد کر دی حالانکہ محض اندراج وغلطنامہ ہائے ان رجسٹران مین ہونا چاہیئے کسی معافی کا اندراج از سرِ نو کوئی اہلکار بلا منظوری حکام بالا ان مین نہین کرسکتا ہے ۱۰ نومبر ۱۹۲۹ء کے موصولہ کاغذات بلا اندراج رجسٹر و بلا تعمیل وقت معائنہ بستہ سے برآمد ہوئے۔ نقشہ کونڈ نمبرا کے بابت رجسٹرار نے رپورٹ پیش کر دی کہ پٹواری کو تقسیم کر دیا ہے حالانکہ وقت معائنہ رجسٹرار کے ڈیسک سے برآمد ہوا پٹواری ہلدی کہیڑہ کا ایک روپیہ تنزل ہوا اُس کا عملدرآمد نہین کیا گیا۔

جیون سہائے پٹواری کی تنخواہ ماہ اکتوبر ۱۹۲۹ء کی بلا تصدیق افسر تحصیل تقسیم کر دی گئی اور موہن لال پٹواری کی تحریر تنخواہ مین چھ پائی کی غلطی کی۔ ایک ایک پٹواری کی بجالت فوتی ایک ضامن جدید دو ضامنان رجسٹری کرائی جس سے تین ضامن ایک پٹواری کے ہوگئے معائنہ سالگزشتہ مین بھی ایک شکایت داخلہ جلبوار کی بابت پیش ہوئی تھی جسکا انتظام کیا گیا تھا۔

ان تمام ہدایات کے جواب مین رجسٹرار قانونگوی نے ہمارے سامنے اپنا قصور تسلیم کر کے معافی کی خواہش کی ہے۔

یہ غلطیان ایسی نہین ہین جن سے چشم پوشی کی جاسکے کیونکہ تمام نظم دفتر اپنی خودرائی سے درہم برہم کر دیا گیا ہے اور آیندہ کیلئے موجودہ اندراج رجسٹران کو خلاف احکام ہوا ہے اسوقت تک صحیح خیال نہین کیا جاسکتا جب تک شکستگی اجلاد کے بعد از سرِ نو تقابلہ بستہ جات سے سالوار ہوکر رپورٹ تعمیلی درستی کے بعد پیش نہ ہوجاوے۔ اور یہ کام اس رجسٹرار سے سرانجام ہونا ممکن نہین معلوم ہوتا کیونکہ ستر سال کے قریب عمر ہوگئی ملازمت کو پینتالیس سال ہوچکے زمانہ کہولت نے دماغ کو متاثر کر دیا ہے خود ہمارے سامنے رجسٹرار نے اپنے صدمات ذاتی زبانی ظاہر کر کے کمزوری دماغ بیان کی۔ ہماری رائے مین بھی کام کے خراب کر دینے اور خودرائی پر چلنے کی وجوہات یہی زیادتی عمر وانتشار دماغ مین کوئی بدنیتی نہین ہے۔

اس مین شک نہین کہ دیرینہ نمکخوار ریاست ہے کیونکہ پینتالیس سال تک سرانجام خدمات کی ہے اور سارٹیفکیٹ بھی حسن خدمات کے موجود ہین مگر ہمکو افسوس کے ساتھ یہ رائے قائم کرنا پڑتی ہے کہ اب قابلیت کام باقی نہین رہی ہے اور مزید تاسف یہ ہے کہ پنشن وغیرہ کا طریقہ بھی یہان جاری نہین ہے لیکن ہم انعام ملجانے کی بابت سفارش کرنے کو تیار ہین رجسٹرار کو رپورٹ دینا چاہیے۔

چونکہ اہلیت کام رجسٹرار مین باقی نہین معلوم ہوتی جسکی تائید اوسکی خودرائی اور غلطی کرنے سے ہوتی ہے لہذا انتظام کام دفتر بھی ضروری ہے اور کسی تجربہ کار رجسٹرار کی تعیناتی ہونا چاہیئے تاکہ محنت کر کے موجودہ بدحالات کو درست کرے اور آیندہ اندراجات موافق احکام بجریہ کرتا رہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

کشن کنور رجسٹرار قانونگوے تحصیل ٹانڈہ کو یکم دسمبر ۱۹۲۹ء سے سبکدوش کیا جاوے اور بجائے اوسکے سید جعفر علی رجسٹرار تحصیل بلاسپور تحصیل ٹانڈہ مین تبدیل کیا جاوے چونکہ موافقت آب و ہوا کی وجہ سے اپنا تبادلہ بھی چاہتا ہے اور سید جعفر علی کی جگہ مظہر حسین اپنی موجودہ تنخواہ ومدرس پٹواریان رجسٹرار بلاسپور مامور کیا جاوے بجائے مظہر حسین کے کسی کے تقرر کی ضرورت نہین ہے انتظام مدرسہ کی اسکیم قبل ازین تجویز ہوچکی ہے جسکی رو سے رمضان حسن کو اپنا چارج پیشکار قانونگویان کے سپرد کرنا چاہیئے اور اپنی تنخواہ موجودہ کے ساتھ مدرسہ کا چارج بھی لینا چاہیے احکام جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل ریونیو سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

رخصت

۱۷ دسمبر ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ میونسپل افسر صاحب در بارہ منظوری رخصت دس یوم از ۲۲ دسمبر ۱۹۲۹ء سید غلام حسین سپرنٹنڈنٹ میونسپلٹی۔

حکم

رخصت مطلوبہ منظور ہے بغرض اجرای احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور بابت ابتدائے ہفتہ اول ماہ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۱/۶/۱۰				۱۰/۶	۱۰/۱۱	
نخود خالص	۱۲/۵/۱۰				۱۰/	۵/	
نخود کسہ آمیز	۱۰/۶				۱۰/۸	۱۰/۵	
[illegible]	۱۰/۱۱/۶/۱۰				۰	۱۰/۶	
ماش	۱۱/۵				۸/	۸/	
[illegible]	۱۰/۱۱/۳				۰	۱۰/۱۱	
مکا	۱۰/۹				۱۱/	۱۰/	
جوکی	۱۱/				۸/	۱۱/	
نخودچی	۸/۹/				۸/۸	۹/	
[illegible]	۱۲/				۰	۱۲/	
ارہر	۱۲/۱۰/۵				۰	۷/	
برنج	۱۰/۵/۱۱/۵				۵/۹/	۱۰/۵	
روغن زرد	۲/				۲/۲/	۲/	
روغن سیاہ	۱/۱/۱/۱				۱/۱	۱/۱/	
روغن کنجد	۱/۱/۱/۱				۱/	۱/۱	
نمک سانبھر	۱۰/۱۰				۱۱/	۱۱/	
نمک لاہوری	۱۲/				۰	۸/	
قند سیاہ	۱۲/۱۱/۱۲/				۸/	۱۱/	
باجرہ	۱۰/۶				۹/	۸/	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور